F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 24/09/2016

مشترکہ تہذیبی وراثت کا تخلیقی چہرہ تھے ریوتی سرن شرما : پروفیسر ارتضیٰ کریم

ممتاز ڈراما نگار ریوتی سرن شرما کے انتقال پر کونسل کے ڈائرکٹر کا اظہار تعزیت

نئی دہلی : ممتاز ڈرامہ نگار ریوتی سرن شرما کے انتقال پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ ریوتی سرن شرما ہندوستان کی مشترکہ تہذیبی وراثت کے امین اور ہندی اردو ڈرامے کا ایک معتبر نام تھے۔ ان کی وفات گنگا جمنی تہذیب اور ڈرامے کا ناقابل تلافی خسارہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ ریوتی سرن شرما نے ڈرامے کو نئی زندگی بخشی اور اس فن کو نئی جہتوں سے آشنا کیا۔ انھوں نے ریڈیائی، اسٹیج اور ٹی وی ڈرامے لکھے اور اپنی تخلیقی ہنرمندی کا مکمل ثبوت دیا۔ ان کے ڈرامے کو پورے ہندوستان میں بے انتہا شہرت و مقبولیت ملی۔ ملک کے مختلف ریڈیو اسٹیشنوں سے اور مختلف زبانوں میں ان کے ڈرامے نشر کیے جاتے تھے، ان کے سیریل بھی بہت مقبول ہوئے۔ خاص طور پر پھر وہی تلاش کو جو مقبولیت ملی اس کی نظیر نہیں ملتی۔

پروفیسر ارتضیٰ کریم نے ریوتی سرن شرما کے تخلیقی سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ریوتی جی نے افسانے، ڈرامے اور ناول لکھے اور اس کے علاوہ سیاسی، سماجی، ادبی مباحث پر فکرانگیز، خیال افروز مضامین بھی تحریر کیے۔ تمھارے غم میرے، اندھیری راتیں، سفر بے منزل، آرزو ہی آرزو، کچھ سفیدی کچھ سیاہی، ان کی اہم تخلیقات ہیں۔ ان کے افسانے ادب لطیف اور ہمایوں جیسے مؤقر رسالوں میں چھپتے تھے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے ریوتی سرن شرما کی انسانیت پسندی اور کشادہ نظری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریوتی سرن شرما تمام تر تعصّبات سے ماورا تھے۔ اردو زبان اور مسلم تہذیب سے انھیں گہرا لگاؤ تھا۔ اسی لیے انھوں نے اپنے ڈراموں اور سیریلس میں مسلم معاشرے کی بہت ہی عمدہ عکاسی کی ہے۔ پاکستان کے مشہور فکشن نگار انتظار حسین میرٹھ میں ان کے کلاس فیلو تھے۔ پاکستان جانے کے بعد بھی انتظار حسین سے ان کے مراسم میں کوئی کمی نہیں آئی اور انتظار حسین بھی جب ہندوستان آتے تو ان سے ضرور ملتے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ ریوتی شرن شرما تو خود بڑے تخلیق کار تھے ہی ان کی شریک حیات ممتاز فکشن نگار کرشن چندر کی بہن سرلا دیوی بھی بہت مشہور افسانہ نگار تھیں، کرشن چندر جس وسیع تر انسان دوستی کے نظریے پر یقین رکھتے تھے ریوتی سرن شرما بھی آخری وقت تک اسی نظریے پر قائم رہے۔ انھوں نے کبھی بھی اپنے ضمیر اور ذہن سے سمجھوتا نہیں کیا۔ انھیں قومی سطح کے بہت سے انعامات، اعزازات ملے مگر اپنی زندگی میں انھوں نے غرور اور تصنع کو داخل نہیں ہونے دیا۔ قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر نے ریوتی سرن شرما کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسی شخصیتیں اب ہمارے معاشرے میں خال خال ہیں۔ ریوتی سرن شرما کی شخصیت ہمارے لیے مشعل راہ تھی۔

(رابطہ عامہ سیل)